سوال

دعاے 4681

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے داداجی بریلوی عقائد کی رو سے بہت دین دار تھے کیونکہ انہوں نے زندگی اسی ماحول میں گزاری۔ شرک وبدعت کے مرتکب تھے۔ یعنی قبر پرستی وغیرہ اب ان کا انتقال ہوچکا ہے۔ اب کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں ان کے لیے دعائے مغفرت کرتا رہوں۔ ؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جو

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

:

"(التوبہ: 113)

پیغمبر اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کے لیے مغفرت کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی ہوں اس امر کے ظاہر ہوجانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔''

کی تفسیر صحیح بخاری میں اس طرح ہے کہ جب نبیؐ کے چچا ابوطالب فوت ہونے لگے تو نبیؐ ان کے پاس آئے ان کے پاس ابوجہل اور عبداللہ بن ابی امیہ بیٹھے تھے۔ آپؐ نے فرمایا: چچا جان لاالہ الا اللہ کہہ دیں تاکہ اللہ کے ہاں میں آپ کے لیے حجت پیش کرسکوں۔ ابوجہل اور عبداللہ بن ابی امیہ نے کہا: اے

ہے۔

وباللہ التوفیق

[فتاویٰ ارکان اسلام]

[حج کے مسائل]